نمازی کے پیچھے جاندار کی تصویر والا اسکول بیگ ہو، تو نماز کا حکم؟

مجیب: مولانا محمد ماجد رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1446

تاریخ اجراء: 20 رجب المرجب 1445 ھ / 01 فروری 2024 ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کسی کمرے میں ایسا سکول بیگ موجود ہو جس پر جاندار کی تصویر بنی ہوئی ہو یا انسانوں کی شکل والے کارٹون بنے ہوئے ہوں اس صورت میں اس کمرے میں پڑھی جانے والی نماز مکروہ تحریمی ہو گی جبکہ ایسا بیگ نمازی کے پیچھے ہو؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

بیگ پر موجود تصویر اگر ایسی ہو کہ اسے زندہ تصور کیا جا سکے اور وہ پورے قد کی ہو مگر نمازی کے سامنے نہ ہو نمازی کے دائیں یا بائیں یا پیچھے ہو اگرچہ بطورِ تعظیم آویزاں ہو تو اس صورت میں نماز مکروہ تنزیہی ہو گی البتہ گھر میں ایسی تصویر بطور تعظیم رکھنا جائز نہیں ہے۔

جد الممتار میں تصویر سے کراہت لازم ہونے سے متعلق ہے: "ان علۃ کراھۃ التحریم فی الصلاۃ ھو التشبہ بعبادۃ الوثن کما فی الھدایۃ والفتح وغیرھما وفی الاقتناء ھو وجودھا فی البیت علی جھۃ التعظیم وھو المانع للملائکۃ عن الدخول فیہ فمقطوع الرأس او الوجہ منتف فیہ الوجھان اما فاقد عضو آخر لا حیاۃ بدونہ کما تعارفوا فی 'فوطوغرافیا' من تصویر النصف الاعلی او الی الصدر فالتشبہ منتف لانھم لا یعبدون مقطوعا فتنتفی کراھۃ التحریم من الصلاۃ وفیھا الکلام ھنا ولا یلزم منہ انتفاءھا عن الاقتناء ان وجد التعظیم لان مدارھا فیہ ھذا لا التشبہ فتعلیق امثال صور النصف او وضعھا فی القزازات وتزیین البیت بھا کما ھو متعارف عند الکفرۃ والفسقۃ کل ذلک مکروہ تحریما ومانع عن دخول الملائکۃ وان لم تکرہ الصلاۃ ثم تحریما بل تنزیھا" یعنی نماز میں (تصویر کے مکروہ تحریمی ہونے کی) علت بتوں کی عبادت سے مشابہت ہے جیسا کہ ہدایہ اور فتح القدیر وغیرہ میں ہے اور (گھر میں تصویر کے رکھنے کے

مکروہ تحریمی ہونے کی علت) تصویر کا تعظیم کے طور پر ہونا ہے اور یہ فرشتوں کے گھر میں داخل ہونے سے مانع ہے تو سر کٹا ہوا یا چہرہ مٹی ہوئی (تصویر) میں دونوں علتیں منتفی ہیں رہی وہ تصویر کہ جس میں کوئی ایسا عضو نہ ہو کہ جس کے بغیر زندگی (ممکن) نہ ہو جیسا کہ عام طور پر 'فوٹو گراف والی تصویر' میں (بدن کا) اوپری نصف حصہ یا سینے تک (کا حصہ) ہوتا ہے، تو (ایسی تصویر میں) تشبہ نہیں ہے، اس لئے کہ (کفار) مقطوع بتوں کی عبادت نہیں کرتے (لہذا نماز بھی) مکروہ تحریمی نہیں ہوگی اور اس کے بارے میں یہاں کلام ہے اور اس سے (تصویر کے) بطور تعظیم رکھنے کے مکروہ تحریمی ہونے کا انتفاء لازم نہیں آتا اس لئے کہ (تصویر رکھنے کے مکروہ تحریمی ہونے) کا مدار یہ (تعظیم) ہے نہ کہ تشبہ (بالاوثان) تو آدھے قد کی تصویر کو لٹکانا اور اس کو محفوظ جگہوں میں رکھنا اور گھر کو اس سے مزین کرنا جیسا کہ کافروں اور فاسقوں کے ہاں رائج ہے یہ سب مکروہ تحریمی ہے اور فرشتوں کے گھر میں داخل ہونے سے مانع اگرچہ اس سے نماز مکروہ تحریمی نہیں ہوتی بلکہ تنزیہی ہوتی ہے۔(جد الممتار، جلد:3، صفحہ:409، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

ردالمحتار میں ہے: ”والتعظیم اعم کما لو کانت عن یمینه او یساره۔۔۔ فانه لا تشبه فیها بل فیها تعظیم (ملتقطا)“ یعنی تعظیم (تشبہ سے) عام ہے اگرچہ (تصویر) نمازی کے دائیں یا بائیں ہو کیونکہ (ان صورتوں میں) تشبہ نہیں ہے بلکہ تعظیم ہے۔(ردالمحتار علی درمختار، جلد:2، صفحہ:419، مطبوعہ: بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم